الیکشن کمیشن آف پاکستان
ہدایات برائے
اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر
اینڈ پولنگ آفیسر
APPROVED

ضابطہ اخلاق برائے پولنگ عملہ
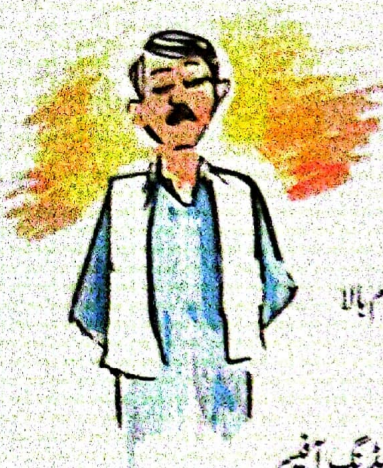
- پریذائیڈنگ آفیسر صرف ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے جاری کردہ / موصولہ ہدایات پر ہی عمل کرے گا۔
- اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسران اور پولنگ آفیسران پولنگ کے دوران، پریذائیڈنگ آفیسر کی ہدایات پر عمل کریں گے۔
- انتخابی عملہ پولنگ اسٹیشن پر پابندی اوقات، درست اور مناسب انداز میں ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اپنے حکام بالا سے رابطے پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گا۔
- اگر کسی وقت کسی وجہ سے انتخابی عملہ کا کوئی رکن اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتا / سکتی تو وہ بلا تاخیر متعلقہ پریذائیڈنگ آفیسر کو آگاہ کرے گا / گی جو اس بارے میں فوری طور پر متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو مطلع کرے گا۔
- انتخابی عملہ اپنی ذمہ داریاں سیاسی طور پر مکمل غیر جانب داری سے ادا کرے گا اور تمام رائے دہندگان، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، امیدواروں، ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور مبصرین کے ساتھ کسی قسم کا تعصب روا نہیں رکھے گا۔

- انتخابی عملہ نہ تو اپنے آپ کو کسی سیاسی کارروائی یا انتخابی مہم میں ملوث کرے گا اور نہ ہی پولنگ اسٹیشن پر اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران اپنی پسند یا ترجیح کا اظہار کرے گا۔
- انتخابی عملہ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کا انتخابی نشان نہیں پہنے گا۔
- انتخابی عملہ رائے دہندگان کے حقوق کی حفاظت اور خفیہ رائے دہی پر خصوصی توجہ دے گا۔

- پریذائیڈنگ آفیسران پولنگ اسٹیشن پر بغیر کسی رکاوٹ کے انتخابی عمل کے جاری رہنے کو یقینی بنائے گا۔
- انتخابی عملہ کو پولنگ اسٹیشن پر تمام رائے دہندگان اور مددگاروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا چاہیے اور وہ ناخواندہ، حاملہ خواتین، خواجہ سرا، بزرگ اور افراد باہم معذوری رائے دہندگان کی اس طرح مدد کرے گا کہ ان کا خفیہ رائے دہی کا حق برقرار رہے۔
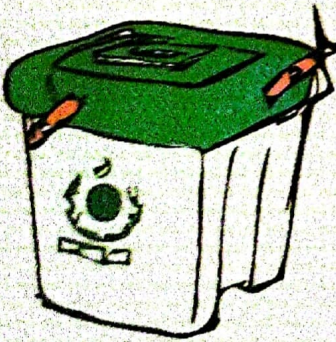
اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر

ہر پولنگ بوتھ پر دو اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر تعینات کئے جاتے ہیں جن میں سے ایک اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر قومی اسمبلی کے لئے اور دوسرا صوبائی اسمبلی کے لئے بیلٹ پیپر جاری کرتا ہے۔ دونوں اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسرز کی دیگر ذمہ داریاں یکساں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1. تربیت لینا اور حلف اٹھانا۔
2. پولنگ کے مقررہ وقت سے کم از کم دو گھنٹے قبل پولنگ اسٹیشن پر پہنچنا اور پولنگ اسٹیشن پر پریذائیڈنگ آفیسر کی معاونت کرنا۔
3. بیلٹ پیپرز کے ثنی (کاؤنٹر فوائلز) پر تمام مطلوبہ معلومات کا درست اندراج کرنا۔

4. کاؤنٹر فوائل پر موجود مخصوص جگہ پر ووٹر کے انگوٹھے کا نشان حاصل کرنا۔ (مردوں کے لئے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان اور خواتین کے لئے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان لگوایا جاتا ہے۔)
5. کاؤنٹر فوائل پر (فرنٹ سائیڈ پر) مخصوص نمبر والی سرکاری مہر ثبت کر کے اپنے دستخط کرنا اور بیلٹ پیپر کو کاؤنٹر فوائل سے احتیاط کے ساتھ الگ کرنا۔
6. بیلٹ پیپر کی پشت پر مخصوص نمبر والی سرکاری مہر (Official Code Mark Stamp) ثبت کر کے اپنے دستخط کرنا۔
7. نو خانوں والی مہر پر سیاہی لگانا، ووٹر کو دینا اور اس کو ووٹ ڈالنے کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کرنا۔
8. ووٹر کو بیلٹ پیپر تہہ کرنے کا طریقہ کار بتانا۔
9. ووٹنگ اسکرین کی جانب ووٹر کی رہنمائی کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ووٹر نے بیلٹ پیپر صحیح طریقے سے تہہ کر کے بیلٹ بکس میں ڈال دیا ہے۔
10. ووٹر سے نو خانوں والی مہر واپس وصول کرنا۔
11. فرائض کی انجام دہی میں پریزائیڈنگ آفیسر کی مدد کرنا۔
12. پولنگ کے اختتام پر پریزائیڈنگ آفیسر کے ساتھ مل کر ووٹوں کی گنتی کا عمل مکمل کرنا اور تمام سامان کو ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے مقرر کردہ انتخابی سامان کی وصولی کی جگہ تک بحفاظت پہنچانا۔
13. پریزائیڈنگ آفیسر کی جانب سے تفویض کی گئی کوئی بھی اور ذمہ داری پوری کرنا۔
14. اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کی غفلت قانونی کاروائی کا سبب بن سکتی ہے۔

پولنگ آفیسر کی ذمہ داریاں

نمبر شمار	ذمہ داری	تفصیل
1	ووٹر کا اصل قومی شناختی کارڈ چیک کرنا	اگر ووٹر کے پاس اصل قومی شناختی کارڈ نہیں ہے تو اسے ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں۔ زائد المعیاد (Expire) قومی شناختی کارڈ کے حامل افراد ووٹ ڈال سکتے ہیں تاہم اس بات کی تسلی کر لیں کہ قومی شناختی کارڈ اصل ہے اور اسی شخص کا ہے۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی قابل قبول نہیں ہے۔
2	انتخابی فہرست میں ووٹر کا نام اور سلسلہ نمبر بلند آواز سے پکارنا	اس کے بعد انتخابی فہرست میں موجود ووٹر کا نام اور سلسلہ نمبر بلند آواز سے پکارے تاکہ پولنگ ایجنٹ اس کو نوٹ کر لیں انتخابی فہرست میں موجود تصویر اور کوائف کا شناختی کارڈ سے موازنہ کریں اور ووٹر کی تصویر سے اگلے کالم میں مرد ووٹر کا بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور خواتین کا دائیں ہاتھ کا انگوٹھا ثبت کروائیں۔

3	ہر ووٹر کے انگوٹھے کے ناخن کے جوڑ پر انمٹ روشنائی کا نشان چیک کرنا	پہلے سے روشنائی لگی ہونے کا مطلب ہے کہ ووٹر ووٹ ڈال چکا ہے۔ اسے واپس بھیج دیں اور پریذائیڈنگ آفیسر کو مطلع کریں۔
4	ہر ووٹر کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی جلد اور ناخن کے جوڑ پر انمٹ روشنائی کا نشان لگانا، روشنائی سوکھنے کے لئے چند سیکنڈز انتظار کرنا (اگر ووٹر کا دایاں انگوٹھا نہیں ہے تو اس کے ساتھ والی انگلی پر نشان لگانا)۔ تو انتخابی فہرست میں ووٹر کی تصویر کے سامنے ووٹر کا انگوٹھا ثبت کروانا	روشنائی درست طریقے سے لگانا اہمیت کا حامل ہے کیونکہ بعد میں اسے مٹایا نہیں جا سکتا۔ اگر ووٹر کے انگوٹھے کی جلد چکنائی والی ہے تو اسے چکنائی صاف کرنے کا کہیں تا کہ روشنائی لگانے میں دشواری نہ ہو۔
5	اس بات کو یقینی بنانا کہ ووٹر کا نام سیدھی لکیر لگا کر فوراً انتخابی فہرست سے کاٹ دیا گیا ہے۔	نام کاٹتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ درست نام ہی کاٹا جائے۔
6	ووٹر کو پہلے اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر کے پاس بھیجنا	اطمینان کر لیں کہ ووٹر منظم انداز میں ایک سے دوسری میز تک آگے بڑھیں۔

یاد رہے کہ حاملہ خواتین، افراد باہم معذوری، بیمار، عمر رسیدہ اور خواجہ سرا کو ترجیحی بنیادوں پر ووٹنگ کے عمل سے گزارا جائے گا۔

قومی شناختی کارڈ چیک کرنا

ووٹر کا اصلی قومی شناختی کارڈ چیک کرتے ہوئے مندرجہ ذیل چیزوں پر توجہ دیں:

- ووٹر کا نام
- والد/شوہر کا نام
- قومی شناختی کارڈ نمبر
- ووٹر کی تصویر
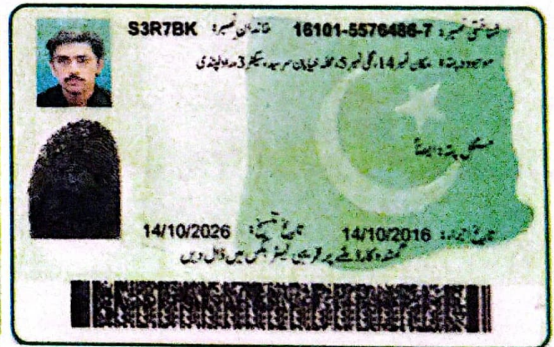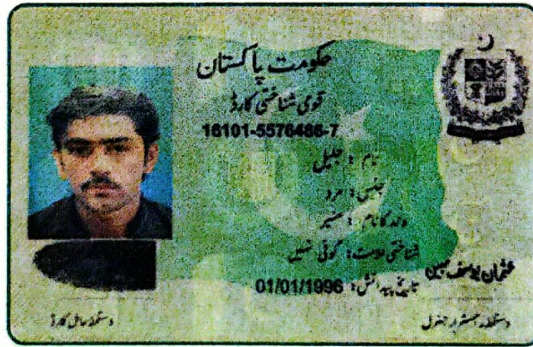
خصوصی صورتحال میں ووٹر کو مدد فراہم کرنا

ووٹر باہم معذوری مندرجہ ذیل دو صورتوں میں مدد مانگ سکتا ہے:

1. اگر ووٹر نابینا ہو
2. اگر ووٹر اس طرح معذور ہو کہ بیلٹ پیپر پر نہ تو نشان لگا سکتا ہو اور نہ ہی بیلٹ بکس میں بیلٹ پیپر ڈال سکتا ہو۔

بشرطیکہ:

1. وہ مددگار شخص خود امیدوار یا کسی امیدوار کا ایجنٹ نہ ہو۔
2. اس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو۔

انتخابی فہرست
شماریاتی بلاک کوڈ
1 1 0 1 4 0 4 0 3
حتمی انتخابی فہرست (مرد)
انتخابی علاقے کا نام:- خیابان سرسید سیکٹر III
ضلع/دیہہ/شہر:- راولپنڈی میونسپل کارپوریشن
پٹوار حلقہ/تپے دار/سرکل کا نام:- سرکل نمبر 4
تحصیل/تعلقہ راولپنڈی
ضلع: راولپنڈی
لوکل گورنمنٹ
سلسلہ نمبر
گھرانہ نمبر
نام
والد/شوہر کا نام
قومی شناختی کارڈ نمبر
عمر (سال)
پتہ
ووٹر کی تصویر
ووٹر کے انگوٹھے کا نشان
23
1
جلیل
منیر
16101-5576486-7
22
مکان نمبر 14، گلی نمبر 5، محلہ خیابان سرسید، سیکٹر 3، راولپنڈی
شناختی کارڈ میں درج نام سے ملائیں
شناختی کارڈ میں درج ولدیت سے ملائیں
شناختی کارڈ میں درج سامنے اور پیچھے لکھے نمبر سے ملائیں
شناختی کارڈ میں دی گئی تصویر سے ملائیں
ووٹر کے انگوٹھے کا نشان لیں
کاؤنٹر فوائل
N.A.250 KARACHI-xii
Serial No
رائے دہندہ کا قومی شناختی کارڈ نمبر
انتخابی فہرست میں نمبر شمار رائے دہندہ
انتخابی فہرست کا حصہ (مرد/خواتین)
نام الیکٹورل ایریا
نشان انگوٹھا رائے دہندہ
دستخط پریذائیڈنگ آفیسر
ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN
208857
ووٹر کے قومی شناختی کارڈ کا نمبر لکھیں۔
رائے دہندہ کا قومی شناختی کارڈ نمبر انتخابی فہرست کے کالم نمبر 5 پر ہوتا ہے۔
انتخابی فہرست میں موجود ووٹر کا سیریل نمبر لکھیں۔
یہ نمبر انتخابی فہرست میں کالم نمبر 1 میں ہوتا ہے۔
یہاں مرد یا خواتین لکھیں
جو کہ انتخابی فہرست کے سب سے اوپر موجود ہوتا ہے۔
انتخابی فہرست میں انتخابی علاقے کا نام (الیکٹورل ایریا) لکھیں۔
یہ نام انتخابی فہرست کے بالائی حصے میں ہوتا ہے۔
مرد ووٹر کے بائیں اور عورت ووٹر کے دائیں انگوٹھے کا نشان لیں۔
پریذائیڈنگ آفیسر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔
کاؤنٹر فوائل کے اوپر سرکاری کوڈ والی مہر سے نشان لگائیں اور دستخط کریں۔

پولنگ اسٹیشن پر ووٹوں کی گنتی

گنتی سے خارج شدہ ووٹ	گنتی میں شامل ووٹ
1. جس کی پشت پر سرکاری مہر کا نشان (Official Code Mark) نہ ہو۔	1. جن پر زیادہ روشنائی لگی ہو اور غلط طریقے سے تہہ کرنے پر مہر کی سیاہی کسی دوسرے امیدوار کے نشان پر لگ گئی ہو لیکن یہ واضح ہو کہ مہر کا نشان کسی خاص امیدوار کے نشان پر لگایا گیا ہو۔
2. جس کی پشت پر اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر کے دستخط نہ ہوں۔	2. جس پر نو خانوں والی مہر کا نشان (ربڑ سٹیمپ) دو امیدواروں کے نشان کے درمیان لگائی گئی ہو لیکن کسی ایک امیدوار کے نشان پر زیادہ ہو تو ووٹ اس امیدوار کی گنتی میں شامل کیا جائے گا۔
3. جس پر لگائی جانے والی سرکاری مہر اور اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے دستخط کے علاوہ کوئی اور نشان یا لکھائی ہو۔	3. جس پر ایک ہی امیدوار کے نشان پر ایک سے زیادہ مہر لگائی گئی ہو یا ایک ہی امیدوار کے نام اور انتخابی نشان پر مہر لگائی گئی ہو۔
4. جس کے ساتھ کوئی کاغذ یا کوئی اور چیز منسلک ہو۔	
5. جس پر نو خانوں والی مہر کا نشان نہ ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور نشان لگا ہو۔	
6. جہاں ایک سے زائد امیدواروں کے انتخابی نشان کے سامنے مہریں لگائی گئی ہو۔	
7. ایسا بیلٹ پیپر جس پر دو امیدواروں کے انتخابی نشان والے خانوں میں مہر اس طرح مساوی طور پر لگائی گئی ہو کہ یہ واضح نہ ہو سکے کہ ووٹر نے کس امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا ہے۔	

ووٹ کی رازداری کا احترام

- ✓ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ووٹر اپنی مرضی کے امیدوار کو پوری شخصی آزادی کے ساتھ ووٹ دے۔
- ✓ اچھی طرح یقین کریں کہ ووٹنگ اسکرین ایسی جگہ پر رکھی گئی ہے جہاں سے کوئی بھی شخص بشمول پولنگ عملہ، پولنگ ایجنٹ، میڈیا کارکن، مبصرین وغیرہ ووٹر کو بیلٹ پیپر پر مہر ثبت کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔

نوٹ

- ✓ پولنگ اسٹیشن کی تشکیل اور گنتی کے عمل میں پریذائیڈنگ آفیسر کی مدد کرنا پولنگ عملہ بشمول پولنگ آفیسر کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔
- ✓ نیز رزلٹ اور دیگر الیکشن میٹیریل کی ریٹرننگ آفیسر کے دفتر پہنچانے میں مدد اور تعاون بھی پولنگ عملہ کی ذمہ داری ہے۔

ووٹ / بیلٹ پیپر کی اقسام

عام ووٹ کے علاوہ ووٹ / بیلٹ پیپر کی درج ذیل تین اقسام ہیں:

ٹینڈرڈ ووٹ (Tendered Vote)

چیلنجڈ ووٹ (Challenged Vote)

اسٹرے / ضائع شدہ بیلٹ پیپرز (Stray/ Spoilt Ballot Papers)

ٹینڈرڈ ووٹ (Tendered Vote)

اگر کوئی شخص ووٹ ڈالنے آئے اور اس کے انگوٹھے پر انمٹ سیاہی کا نشان نہیں ہے لیکن ووٹر لسٹ میں اس کا نام حذف شدہ ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ووٹ پہلے سے ڈالا جا چکا ہے تو پریذائیڈنگ آفیسر ووٹر کی شناخت کی تسلی کے بعد اُسے ٹینڈرڈ ووٹ (Tendered Vote) کا حق استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔

ٹینڈرڈ ووٹ (Tendered Vote) کے معاملے میں پریذائیڈنگ آفیسر کو چاہیئے کہ:

1. ووٹر لسٹ دوبارہ چیک کرے اور اطمینان کرے کہ وہ درست اندراج ہی دیکھ رہا ہے، تسلی ہونے پر ووٹر کو ٹینڈرڈ ووٹ کی سہولت فراہم کرے اور اگر پریذائیڈنگ آفیسر مطمئن نہ ہو تو وہ متعلقہ شخص کے خلاف تلبیسِ شخصی (Personation) کی متعلقہ دفعہ کے تحت کاروائی کر سکتا ہے۔
2. پریذائیڈنگ آفیسر ایسے شخص کو ٹینڈرڈ ووٹ کی اجازت دینے سے پہلے اس کے قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی حاصل کرلے اور اس کے علاوہ ووٹر اگر دیگر دستاویز پیش کرنا چاہے تو اسکی بھی فوٹو کاپی حاصل کرلے۔
3. قومی اور صوبائی اسمبلی کے لئے الگ الگ بیلٹ پیپر جاری کیا جائے۔
4. جب ووٹر اپنے بیلٹ پیپر پر نشان لگا چکے تو پریذائیڈنگ آفیسر اس بیلٹ پیپر کو ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز (Tendered Ballot Papers) والے لفافے پیکٹ-4 میں ڈال کر اپنے پاس محفوظ کرلے۔ یہ ووٹ بیلٹ باکس میں نہیں ڈالا جائے گا۔
5. پریذئیڈنگ آفیسر ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ (Tendered Votes List) فارم-43 کی دونوں کاپیوں (قومی اور صوبائی اسمبلی کیلئے الگ الگ) پر ووٹر کے متعلق مطلوبہ معلومات درج کرے اور فارم پر ووٹر کے دستخط اور انگوٹھے کا نشان لگوائے۔ ووٹر کو پولنگ اسٹیشن سے باہر جانے کی اجازت تب دیں جب آپ مطلوبہ فارم پُر کرلیں۔
6. ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز کی الگ سے گنتی کی جائے۔ ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز کو گنتی میں شامل کیا جائے۔
7. پریذائیڈنگ آفیسر ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ فارم-43، ووٹر کی قومی شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات کی نقول پیکٹ-14 میں ڈال کر ریٹرننگ آفیسر کو دے۔

چیلنجڈ ووٹ (Challenged Vote)

امیدوار یا پولنگ ایجنٹ کسی بھی ایسے شخص کے ووٹ کو چیلنج کرنے کا حق رکھتا / رکھتی ہے جس کے بارے میں اس کو یقین ہے کہ:

ووٹر پہلے بھی ووٹ ڈال چکا / چکی ہے۔

ووٹر کسی اور ووٹر کی جگہ آیا / آئی ہے۔

چیلنج کیے گئے ووٹ کے معاملے میں پریذائیڈنگ آفیسر کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے:

1. یہ جاننے کے لئے کہ وہ شخص کسی اور کا روپ (Personation) اختیار کرنے کا مرتکب ہوا ہے، کوئی بھی فوری دستیاب شہادت حاصل کرے اور اس شخص کو اس غلط حرکت کے نتائج سے آگاہ کرے۔ اگر آپ کو پورا یقین ہے کہ مشکوک ووٹر واقعی کسی اور کی جگہ ووٹ ڈالنے آیا ہے تو اسے بیلٹ پیپر ہرگز جاری نہ کریں اور قانونی کاروائی کے لئے پولیس کے حوالے کریں۔
2. آپ کو اس کی بے گناہی کا یقین بھی ہو تب بھی اس شخص کو چیلنج شدہ ووٹر ہی سمجھنا چاہیے۔
3. چیلنج کرنے والے پولنگ ایجنٹ / امیدوار کو متنبہ کریں کہ ضروری ہو تو یہ الزام اسے عدالت میں ثابت کرنا پڑے گا۔ ووٹر کو چیلنج کرنے والے پولنگ ایجنٹ یا امیدوار سے 100 روپے فیس وصول کریں اور ہاتھ سے لکھی ہوئی رسید دیں۔ تمام جمع شدہ رقم پولنگ کے بعد ریٹرننگ آفیسر کو دی جائے گی۔
4. ووٹر کو معمول کی کاروائی سے گزاریں۔ انگوٹھے کا نشان لگانے کے ساتھ ساتھ ووٹر دونوں کاؤنٹر فوائلز پر بھی دستخط کرے (ووٹر کے ان پڑھ ہونے کی صورت میں لازمی نہیں)۔
5. ووٹر کو بیلٹ بکس میں ووٹ نہ ڈالنے دیں بلکہ چیلنجڈ بیلٹ پیپر کو پیکٹ-7 میں رکھیں۔
6. قومی اور صوبائی اسمبلی کے لئے الگ الگ بیلٹ پیپر جاری کیا جائے گا۔
7. چیلنج کیے گئے ووٹوں کی فہرست (Challenged Votes List) فارم-44 کی دونوں کاپیوں (قومی اور صوبائی اسمبلی کیلئے الگ الگ) پر ووٹر کے متعلق مطلوبہ معلومات درج کرے اور فارم پر ووٹر کے دستخط اور انگوٹھے کا نشان لگوائے۔ ووٹر کو پولنگ اسٹیشن سے باہر جانے کی اجازت تب دیں جب آپ مطلوبہ فارم پُر کرلیں۔

اسٹرے / ضائع شدہ بیلٹ پیپرز Stray/ Spoilt Ballot Papers

Stray Ballot Paper	Spoilt Ballot Paper
اگر کوئی جاری کردہ بیلٹ پیپر پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر پڑا ہوا ملے تو ایسے بیلٹ پیپر کو منسوخ (Cancel) کرکے اسے ضائع شدہ بیلٹ پیپر (Stray Ballot Paper) شمار کیا جائے گا	ضائع شدہ بیلٹ پیپر (Spoilt Ballot Paper) وہ ہے جس پر غلطی سے نشان لگ جائے یا پھٹ جائے یا اسطرح مسخ ہو جائے کہ ایک کارآمد بیلٹ پیپر کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکتا ہو

ضائع شدہ بیلٹ پیپر (Spoilt Ballot Papers) کی صورت میں پریذائیڈنگ آفیسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر کو چاہیے کہ:

- بیلٹ پیپر کی پشت پر لفظ "CANCELLED" لکھیں
- کاؤنٹر فوائل پر کئے گئے دستخط کے اوپر لفظ "CANCELLED" لکھیں
- ضائع شدہ بیلٹ پیپر کو پیکٹ-10 میں ڈالیں۔
- ووٹر کو نیا بیلٹ پیپر جاری کرنے کے لئے کاؤنٹر فوائل پُر کریں۔ بیلٹ پیپر کی پشت پر مہر لگائیں اور دستخط کریں۔ جیسا کہ معمول میں کیا جاتا ہے۔

Stray Ballot Paper کی صرف پشت پر ہی Cancelled لکھا جائے گا

Spoilt Ballot Paper کی نہ صرف پشت پر بلکہ اس کے متعلقہ کاؤنٹر فوائل پر بھی Cancelled لکھا جائے گا